© rasailojaraid.com

حضرت عمر فاروقؓ جب خلیفہ ہوئے تو فرمایا لوگو تمہیں معلوم ہے کہ میں تاجر تھا۔ اور اسی کے ذریعہ سے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرتا تھا۔ (الریاض النظرہ)

حضرت عثمان غنیؓ بہت بڑے تاجر تھے اور ان کی غنا کا راز اسی تجارت میں مضمر تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ ہزار اونٹ غلہ لیکر شام سے آئے۔ مدینہ کے تجار یہ سُنکر آپ کے پاس آئے اور کہا کہ یہ سب غلّہ فروخت کر دیں حضرت نے فرمایا کہ تم شام کی خریداری پر فیصدی کیا نفع دوگے۔ انھوں نے کچھ مقدار بتائی۔ آپ نے فرمایا کہ ایک خریدار مجھے اس سے زیادہ نفع دے رہا ہے۔ تاجرو گواہ رہو کہ میں نے یہ سب غلہ راہ خدا میں دیدیا (الریاض النظرہ)

حضرت زبیرؓ بہت بڑے تاجر تھے۔ آپ کی تجارت بہت کامیاب تھی۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپ کی تجارت میں اسقدر ترقی کیونکر ہوئی۔ آپ نے جواب دیا کہ اول تو میں خراب مال نہیں لیتا۔ دوسرا یہ کہ نفع ہی کے پیچھے نہیں پڑا رہتا (الریاض النظرہ) خود جناب رسول خدا صلعم نے بھی حضرت خدیجہ الکبریٰ کے مال سے تجارت کی (سیرۃ النبی) حضرت طلحہ کی تجارت بھی بڑے اعلیٰ پیمانہ پر تھی چنانچہ ایک دفعہ آپ نے ایک دن میں لاکھ درہم اللہ کی راہ میں خرچ کئے۔ اور اسی تجارت سے ان کی زمینداری بھی بہت ترقی پر تھی۔ چنانچہ انھوں نے اپنی ایک زمین سات لاکھ میں فروخت کی (طبقات ابن سعد جلد ۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے اکثر وبیشتر تجارت ہی کرتے تھے جس سے نہ صرف ان کی مالی وتمدنی حالت درست ہوئی بلکہ اس کثرت سے ان کو نفع ہوتا تھا کہ قوم کے بڑے بڑے کام نکلتے تھے۔ اس علمی زندگی کے بعد بھی اگر ہم کروٹ نہ لیں۔ اور اپنی اصلاحی تدابیر پر نظر ثانی نہ کریں تو ہم سے بدبخت دنیا میں کون ہوسکتا ہے۔ صحابہ کرام کا اسوۂ حسنہ ہماری تمام خرابی وبربادی کا سب سے آخری علاج ہے پس اے معزز دوستو خدا تمہارا مددگار رہے "ہمت مرداں مدد خدا" راہ صاف ہے تجارت شروع کردو۔ اور تنگدستی وافلاس کی جڑ اکھیڑ پھینکو۔ اور اس طرح اُکھیڑو کہ تمہاری آئندہ نسلوں کو اس منحوس شجر تنگدستی کا سایہ نصیب نہ ہو۔

مفت

موجودہ مہتمم صاحب مدظلہ نے کتاب "نکاح محمدی" از تصانیف مولانا محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی چھپوالی ہے یہ کتاب پورے ایک۱۰۰ سو صفحات کی ہے اس میں دو۲ سو دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ایک ساتھ جو تین طلاقیں دی جائیں وہ شرعاً ایک ہی شمار ہوتی ہیں اس کے خلاف جو دلائل دیئے جاتے ہیں ان کے کافی شافی جواب بھی اس میں ہیں پھر گمکردہ شوہر اور خوراک پوشاک نہ دینے والے شوہر اور اسی طرح معلق رکھنے والے شوہر سے چھٹکارے کی شرعی صورتیں بھی اس میں بیان کردی گئی ہیں مصنف صاحب سے بہ قیمت بارہ آنے ملتی ہے اور صرف ایک آنہ محصولڈاک کے لئے بھیجکر آپ اس پتہ سے اس کارآمد اور مفید کتاب کو مفت حاصل کرسکتے ہیں۔ پتہ یہ ہے۔

"مہتمم صاحب مدرسہ رحمانیہ صدر دھلی"

© rasailojaraid.com